اَلْیَوَاقِیْتُ وَالْجَوَاهِرُ

فِی بَیَانِ عَقَائِدِ الْاَکَابِرِ

اکابر صوفیاء کرام اور مشائخ عظام کے
عقائد و نظریات اور علوم و معارف کا بہترین مجموعہ



تصنیفِ لطیف:
قطبِ ربانی، ہیکلِ صمدانی، عارف باللہ تعالیٰ
سیدی عبدالوہاب الشعرانی قدس سرہ النورانی

مترجم:
[illegible] عالم باعمل پیر طریقت حضرت علامہ مولانا الحاج
صاحبزادہ پیر سید محمد محفوظ الحق شاہ صاحب چشتی صابری قادری

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

اکابر صوفیاء کرام اور مشائخ عظام کے عقائد و نظریات اور علوم و معارف کا بہترین مجموعہ

الیواقیت والجواھر

فی بیانِ عقائدِ الاکابر

تصنیف لطیف

قطب ربانی

سیدی عبد الوہاب الشعرانی قدس سرہ النورانی

مترجم

رئیس المتکلمین عالم باعمل پیر طریقت حضرت علامہ مولانا الحاج

صاحبزادہ پیر سید محمد محفوظ الحق شاہ صاحب چشتی صابری قادری

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

۱۱۔ گنج بخش روڈ ۔ لاہور

نام کتاب ——— الیواقیت والجواہر فی بیان عقائد الاکابر
تصنیف لطیف ——— سیّدی عبدالوہاب الشعرانی قدس سرہ نورانی
مترجم ——— صاحبزادہ سیّد محمد محفوظ الحق شاہ صاحب چشتی صابری قادری
زیر اہتمام ——— صاحبزادہ پیر سیّد محمد محمود الحق شاہ قادری
تعداد صفحات ——— ۲۴۰
باراوّل ——— شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ، ستمبر ۲۰۰۶ء
باردوم ——— ربیع الاوّل ۱۴۲۹ھ / مارچ ۲۰۰۸ء
ناشر ——— سیّد محمد شجاعت رسول شاہ قادری
مطبع ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
کمپیوٹر کوڈ ——— 1N-118
قیمت ———
Rs450

ملنے کے پتے

عماد ابن کثیر کا فیصلہ

اور عماد بن کثیر سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو شیخ محی الدین کو خطا کار کہتا ہے تو کہا کہ انہیں خطا کار کہنے والے کے متعلق مجھے خوف ہے کہ وہ خود خطا کار ہے کیونکہ ایک قوم نے شیخ پر انکار کیا تو ہلاکتوں میں گر گئے۔

اور اسی طرح شیخ بدرالدین بن جماعۃ سے شیخ محی الدین کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمانے لگے کہ تمہیں اور اس شخصیت کے متعلق کیا پڑی جن کی بزرگی پر لوگوں کا اجماع ہے۔

شیخ الاسلام مخزومی فرماتے ہیں کہ بعض لوگوں نے جو شیخ عزالدین بن عبدالسلام سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ ابن عربی زندیق ہے نرا جھوٹ اور بہتان ہے۔ کیونکہ ہمیں شیخ صلاح الدین القلانسی صاحب الفوائد سے، ان کے مشائخ کی ایک جماعت سے، شیخ عزالدین بن عبدالسلام کے خادم سے روایت پہنچی۔ اس نے کہا کہ ہم ارتداد کے متعلق شیخ عزالدین کے درس میں حاضر تھے۔ تو قاری نے لفظ زندیق ذکر کیا۔ بعض نے کہا یہ لفظ عربی ہے یا عجمی ہے۔ بعض علماء نے فرمایا کہ فارسی لفظ ہے جسے عربی میں لایا گیا ہے۔ اس کا اصل زن دن ہے اور وہ ایسا شخص ہے جو اندرون ضمیر کافر ہے اور ایمان ظاہر کرتا ہے۔ پس طلبہ میں سے ایک شخص کہنے لگا: مثلاً کون؟ تو شیخ عزالدین عبدالسلام کے پہلو میں بیٹھے ہوئے ایک شخص نے کہا: جیسے محی الدین ابن عربی۔ اور شیخ عزالدین کچھ نہیں بولے۔ خادم کہتا ہے کہ جب میں نے آپ کی خدمت میں شام کا کھانا پیش کیا کیونکہ آپ روزے سے تھے تو میں نے آپ سے قطب کے متعلق پوچھا کہ کون ہے؟ تو فرمایا: میں اپنے اس زمانے میں سوائے شیخ محی الدین بن عربی کے کسی کو نہیں سمجھتا۔ اور آپ تبسم فرما رہے تھے۔ میں نے حیرت زدہ ہو کر سر جھکا لیا۔ تو فرمایا: تجھے کیا ہے؟ وہ فقہاء کی مجلس تھی۔ سوائے خاموشی کے مجھے کوئی گنجائش نہ تھی۔ مخزومی فرماتے ہیں کہ یہ ہے وہ روایت جو کہ شیخ عزالدین سے ہمیں سند صحیح کے ساتھ پہنچی۔ شیخ مخزومی نے یہ سب کچھ اپنی کتاب میں ذکر کیا جس کا نام کشف الغطاء عن اسرار کلام الشیخ محی الدین ہے۔

امام شعرانی فرماتے ہیں کہ ہمارے شیخ جلال الدین السیوطی نے شیخ محی الدین کی طرف سے رد کے لئے ایک کتاب لکھی جس کا نام تنبیہ الغبی فی تبرئۃ ابن عربی رکھا۔ اور ایک اور کتاب ہے جس کا نام قمع العارض فی نصرۃ ابن الفارض رکھا جو کہ شیخ برہان الدین البقاعی کے فتنہ کے وقت لکھی گئی جو کہ مصر میں برپا ہوا۔ دونوں کی طرف رجوع کر۔

دوسری فصل

شیخ محی الدین کی طرف منسوب کیے گئے کلمات کی تاویل میں

اور اس جماعت کے ذکر میں جن پر انکار کی آزمائشیں آئیں تا کہ شیخ کے لئے ان میں نمونہ ہو۔

جان لو۔ اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے کہ قوم صوفیاء پر انکار و اعتراض جائز نہیں مگر ان کے الفاظ میں ان کی اصطلاحات کی معرفت کے بعد۔ پھر اس کے بعد جب ہم ان کی کلام کو خلاف شریعت پائیں گے تو اسے پھینک دیں گے۔

اور شیخ مجد الدین فیروز آبادی صاحب کتاب القاموس ... کسی کو جائز نہیں کہ قوم صوفیاء پر ابتدائی رائے

اس تقدیر پر کہ شیخ نے یہ بات کہی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ حق تعالیٰ اثبات مثبت سے پہلے اپنی الوہیت میں ثابت ہے۔ اور جو ثابت ہو وہ تیرے اثبات کا محتاج نہیں۔ کیونکہ وہاں خلق میں سے کوئی ہے ہی نہیں جس کی الوہیت ثابت ہو حتیٰ کہ اس کی نفی کی جائے۔ وہ تو بندۂ مومن اس کے ساتھ تلاوت کے طریقے سے عبادت کرتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اس پر اسے اجر عطا فرمائے۔ اور حضرت شیخ اس سے بالکل پاک ہیں کہ قول لا الٰہ الا اللّٰہ کے فساد کے قائل ہوں۔ کوئی عقل مند یہ بات نہیں کہتا۔ کیونکہ یہ تو قرآن عظیم میں سے ہے۔ اسے سمجھ لو۔

لا الٰہ الا اللّٰہ کا مفہوم

اور ان میں سے منکر کا یہ دعویٰ ہے کہ شیخ نے اپنی کتابوں مین کئی بار کہا ہے کہ لا موجود الا اللہ۔ تو شیخ کی طرف اس قول کی نسبت درست ہونے کی تقدیر پر جواب یہ ہے کہ کوئی موجود خود بخود قائم نہیں مگر اللہ تعالیٰ اور اس کا ماسوی قائم بغیرہ ہے جب کہ اس کی طرف اس حدیث کا اشارہ ہے۔ ''الا کل شئی ماخلا اللّٰہ باطل۔ یعنی خبردار ہر شے اللہ تعالیٰ کے سوا باطل ہے۔ اور جس کی حقیقت ایسی ہو تو وہ عدم کی طرف زیادہ قریب ہے۔ کیونکہ وہ ایسا وجود ہے۔ جس سے پہلے عدم ہے۔ اور اپنے وجود کی حالت میں وجود و عدم کے درمیان مستر دد ہے۔ کیونکہ وہ ایسا وجود ہے جس سے پہلے عدم ہے۔ اور اپنے وجود کی حالت میں وجود و عدم کے درمیان متردد ہے۔ دونوں طرفوں میں سے خالص ایک کا نہیں۔ تو اگر یہ صحیح ہے کہ شیخ نے لا موجود الا اللہ کہا تو یہ تو آپ نے اس وقت کہا جب اپنے قلب کے ساتھ حق تعالیٰ کے مشاہدہ کے وقت کائنات آپ کے نزدیک لاشی ہوگئی۔ جیسا کہ ابوالقاسم جنید نے فرمایا: کہ جس نے حق کا مشاہدہ کیا وہ خلق نہیں دیکھتا۔ (انتہی)

''حق اور خلق دونوں ایک'' کا جواب

اور ان میں سے منکر کا یہ دعویٰ ہے کہ شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے حق اور خلق کو ایک کر دیا جبکہ آپ نے اپنی ایک نظم میں یہ کہا وہ میری حمد کرتا ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں اور وہ میری عبادت کرتا ہے اور میں اس کی عبادت کرتا ہوں۔ اگر اس کی نسبت شیخ کی طرف صحیح ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ یحمدنی کا معنی یہ ہے کہ جب میں اس کی طاعت کرتا ہوں تو وہ میری قدر شناسی فرماتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد میں ہے۔ فاذکرونی اذکرکم یعنی تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔ رہا فیعبدنی واعبدہ کا مفہوم تو وہ ہے میری دعا قبول فرما کر میری اطاعت فرماتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا لاتعبدوا الشیطان یعنی لاتطیعوہ اس کی اطاعت نہ کرو۔ ورنہ کوئی بھی شیطان کی عبادت نہیں کرتا جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے۔

اور شیخ نے فتوحات مکیہ کے ۵۵۷ ویں باب میں طویل کلام کی بعد یوں ذکر کیا'' یہ تجھے اس امر پر صراحتاً دلالت کرتا ہے کہ عالم وہ حق تعالیٰ کا عین نہیں کیونکہ حق تعالیٰ کا عین ہوتا تو حق تعالیٰ کا بدیع ہونا صحیح نہ ہوتا۔ انتہی۔

فرعون کے ایمان کی قبولیت کا مسئلہ

اور ان میں سے منکر کا یہ دعویٰ ہے کہ شیخ ایمان فرعون کی قبولیت کے قائل ہیں۔ اور یہ نرا جھوٹ اور شیخ پر بہتان ہے کیونکہ شیخ نے فتوحات کے ۶۲ ویں باب میں تصریح کی ہے کہ فرعون ان جہنمیوں میں سے ہے جو ابدالآباد تک کبھی بھی جہنم سے نہیں نکلیں گے۔ اور